حق اور باطِل

میں فرق کرنے والے

11 June 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

11 جون، 2026ء (بمطابق: 25 ذوالحج، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حق اور باطل میں فرق کرنے والے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...فاروق لقب کی وضاحت صفحہ: 10

✿...قبولِ حق کا نرالا انداز صفحہ: 11

✿...شیطان دُم دَبا کر بھاگ جاتا ہے صفحہ: 19

✿...بہترین آدمی کی نشانیاں صفحہ: 22

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت احمد بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں قبلہ رُخ بیٹھ کر درودِ پاک کے موضوع پر مضمون ترتیب دے رہا تھا۔ اچانک مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں اللہ پاک کے مُقَرَّب فرشتوں ❁ حضرت جبرائیل ❁ حضرت میکائیل ❁ حضرت اسرافیل ❁ اور حضرت عزرائیل علیہمُ السّلام کو دیکھا۔ (3 مقرب فرشتوں سے گفتگو کا ذکر کرنے کے بعد شیخ احمد بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کیا: میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر اِلتجا کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وقت مجھ پر نرمی فرمائیں۔ (انہوں نے) فرمایا: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو۔ (1)

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس | بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود (2)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے سوا میں نے کسی سے امید نہ لگائی ہے، نہ ہی کوئی ایسا ہے کہ اس سے امید لگائی جاسکے، مجھے تو بس آپ ہی کا آسرا و سہارا ہے، آپ پر

1... سعادۃ الدارین، صفحہ: 124-125 ملخصاً۔

2... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267۔

کروڑوں درود ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

یہ باطِل کو پسند نہیں کرتے

حضرت اَسْوَد بِن سَرِیع رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، قبیلہ بَنوتَمِیم سے تَعَلُّق رکھتے تھے، آپ اپنے قبیلے کے بہت مشہور و معروف شاعِر (Poet) تھے، چُونکہ مدینے سے دُور رہتے تھے، اِس لیے مدینہ پاک میں رہنے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ ان کی زیادہ جان پہچان نہیں تھی۔ ان کی بہت پیاری عادتِ کریمہ تھی کہ اپنے اَشْعار محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو چیک کروایا کرتے تھے۔

روایت ہے: ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں نے اللہ پاک کی حمد اور آپ کی نعتِ پاک لکھی ہے (حُضُور کو

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سُناؤں...؟)۔ فرمایا: اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ یعنی تمہارے رَبّ کو حَمد بہت پسند ہے (لاؤ! سُناؤ...!!)۔ چنانچہ حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے لکھے ہوئے اشعار سُنانے شروع کیے۔ فرماتے ہیں: میں اپنے اشعار پڑھ ہی رہا تھا کہ اتنے میں ایک لمبے قد کا شخص حاضِر ہوا، اس نے اندر آنے کی اِجازت چاہی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فوراً مجھے چُپ کروادیا، اب وہ شخص اندر آیا، اپنی ضرورت کی جو بات مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کرنی تھی، کی اور چلا گیا، حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اشعار آگے پڑھو...!! میں نے پِھر پڑھنے شروع کر دیئے! تھوڑی ہی دَیر گزری تھی کہ وہی شخص دوبارہ آیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے پِھر چُپ کروادیا۔ جب وہ چلا گیا تو پِھر آگے اشعار پڑھنے کی اجازت ملی۔ تین مرتبہ ایسا ہی ہوا۔ آخر میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون شخص ہے، جب آتا ہے تو آپ مجھے چُپ کروادیتے ہیں؟ فرمایا:

هٰذَا عُمَرُ، هٰذَا رَجُلٌ لَا يُحِبُّ الْبَاطِلَ

یعنی: یہ عمر ہے، یہ وہ شخص ہے جو باطِل کو پسند نہیں کرتا۔[1]

یعنی میں تمہیں اِس لیے خاموش کروا رہا ہوں کہ کہیں تم اللہ پاک کی حَمد میں کوئی غلطی کرو! میں تو رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہوں، میں نَرمی اور پیار سے غلطی درست کروادُوں گا لیکن عمر نے اللہ پاک کی شان میں کوئی غلط لفظ سُن لیا تو اُس سے برداشت نہیں ہو سکے گا۔

فارِق حق و باطِل امامُ الھُدیٰ | تیغِ مَسْلُولِ شِدَّت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ جو حق و باطل میں فرق کرنے والے، ہدایت کے امام، دینِ

1... معرفۃ الصحابہ لابی نعیم، جلد: 1، صفحہ: 255 بتصرف۔

2... حدائقِ بخشش، صفحہ: 312۔

اسلام کے دشمنوں اور ظالموں کے خلاف ننگی تلوار تھے، اُن پر لاکھوں سلام ہوں۔

اشعار چیک کروایا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس رِوایت کی روشنی میں حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی محتاط طبیعت (Cautious nature) پر غور فرمایئے! اللہ پاک کی حمد لکھنے والا، نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لکھنے والا شاعِر ہونا بہت سعادت کی بات ہے، اِس کے ساتھ ساتھ حضرت اَسْوَد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی احتیاط مرحبا...!! آپ اپنے اشعار بارگاہِ رسالت میں پیش کرتے اور اُن کی تَفْتِیش (Review) کروالیا کرتے تھے۔

آج کل ہمارے ہاں بھی لوگوں کو شاعِری کا شوق ہوتا ہے بلکہ آج کل یہ ایک فیشن بھی بنتا جارہا ہے، بعض تو بہت کم پڑھے لکھے ہوتے ہیں، دِینی معلومات تو بالکل ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں، اِس کے باوُجود وہ حمدِیہ اشعار لکھتے ہیں، نعتیں لکھتے ہیں اور ایسی ایسی غلطیاں کر جاتے ہیں کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! بلکہ عام دُنیوی اشعار جو لکھتے ہیں اُن میں بھی غلطیوں کی بھرمار ہوتی ہے بعض دفعہ تو کفریہ کلمات بھی لکھ ڈالتے ہیں اور اُنہیں پتا تک نہیں ہوتا۔ پھر شرعی تَفْتِیش...!! اس کا تو ہمارے ہاں رِواج ہی نہیں ہے، دِماغ میں دُور دُور تک خیال بھی نہیں ہوتا کہ یہ بھی کوئی کرنے کا کام ہے۔ بَس جو ذِہن میں آتا ہے لکھتے چلے جاتے ہیں۔

بیہودہ شاعِری کی مذمّت

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور شاعروں کی پیروی

فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَ اَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ (پارہ:19، سورۂ شُعَراء:224-226)	تو گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا تم نے نہ دیکھا کہ شاعر ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ ایسی بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

یعنی **شُعَراء** (*Poets*) کی یہ عادَت ہوتی ہے کہ ❁ جھوٹے اور باطِل اشعار لکھتے ہیں ❁ بے حیائی اور فحاشی کی باتیں کہتے ہیں ❁ کبھی فخر و تکبّر سے بھر کر اپنی ہی تعریفیں کرنے لگتے ہیں ❁ کبھی دوسروں کی مذمَّت پر تُل جاتے ہیں ❁ تعریف کرنے پر آئیں تو زمین آسمان ایک کر دیں ❁ بُرائی کرنے پر آئیں تو بڑے بڑوں کو نیچا دِکھا ڈالیں، فرمایا:

یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾

یعنی ایسے بے عِلْم شاعِروں کی پیروی کرنا، اُن کے اَشْعار سننا، یاد کرنا، دوسروں کو سُنانا سب گمراہی ہے۔ (1)

ایسے شاعِروں کا اَنْجام کیا ہے؟ سنیے! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾ (پارہ:19، سورۂ شُعَراء:227)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔

یعنی روزِ قیامت جب انہیں جہنّم میں ڈالا جائے گا تو دیکھ لیں گے کہ جہنّم کی کس کروٹ پر پلٹا کھاتے ہیں۔ (2)

بے حیائی بھرے شعر یاد کرنا کیسا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا: بے حیائی بھرے، عِشْقِیَہ، فِسْقِیَہ اشعار کہنا بھی غلط

---

1 ...صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ شُعراء، زیرِ آیت:224، جلد:7، صفحہ:171 ملخصاً۔
2 ...صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ شُعراء، زیرِ آیت:227، جلد:7، صفحہ:175۔

ہے اور انہیں سننا، سنانا، یاد کرنا بھی غلط ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو اس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ شعروں سے بھرا ہو۔[1]

شاعِر کو کیسا ہونا چاہیے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک ہمیں دُنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے۔ بات آئی ہی ہے تو یہ بھی سُن لیجیے کہ شاعِر کو کیسا ہونا چاہیے...؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا (پارہ:19، سورۂ شُعَراء:227)	**ترجمہ کنزُ العرفان:** مگر وہ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا۔

یعنی شاعِر میں 3 وَصف ہونے چاہیے: (1): اُس کا اِیمان پکّا ہو؛ اِس سے اِشَارہ ملتا ہے کہ شاعِر کو کفریہ کلمات کے مُتَعَلِّق گہرا عِلْم ہونا چاہیے، ورنہ شاعِر حضرات شعروں کے وَزَن نبھاتے نبھاتے کفریہ کلمات بھی لکھ ڈالتے ہیں (2): نیک کام کرنے والا ہو؛ آج کل اس پر تَوَجُّہ دینے کی بہت حاجت ہے، ہمارے ہاں شاعِر ہو اور نشے، بے پردگی، فحاشی وغیرہ چکروں میں نہ پھنسے، بہت مشکل بات ہے (3): ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے والا ہو، عُلَمائے کرام نے فرمایا: اِس کا معنیٰ یہ ہے کہ وہ شاعِری بھی کرے تو ذِکْرُ اللہ پر مشتمل کرے، اللہ پاک کی حمد لکھے، نعتیں لکھے، صحابہ و اَہْلِ بیت اور اَوْلیائے کرام کی منقبتیں لکھے، عِشْقِیَہ، فِسْقِیَہ شاعِری کی طرف ہرگز نہ بڑھے۔[2]

---

1 ...بخاری، کتاب الآداب، باب مایکرہ ان یکون الغالب...الخ، صفحہ:1527، حدیث:6155۔
2 ...صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ شُعَراء، زیرِ آیت:227، جلد:7، صفحہ:174 بتصرف۔

امیرِ اہلسنت کا کمال تقویٰ

اچھا اب مرحلہ آتا ہے اپنے اَشعار چیک کروانے کا۔ یعنی دُنیوی اور فضول قسم کی شاعِری تو کرنی ہی نہیں ہے، حمد لکھنی ہے، نعت لکھنی ہے، منقبت لکھنی ہے، یہ لکھ لی، اب اسے چیک بھی کروایئے، کسی اچھے، ماہِر، دارُ الافتاء میں حاضِر سروس عاشقِ رسول مفتی صاحب کو اپنے اشعار دکھالیا کیجیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا یہ بہت ہی اچھا مَعْمُول ہے، آپ بہت باکمال شاعِر ہیں، آپ صرف وصِرْف دِینی شاعِری ہی کرتے ہیں اور مَاشَآءَ اللہ! آپ بہترین، ماہِر تَرِین عالِم بھی ہیں، عِلْمِ دِین کی باریکیوں کو بہت گہرائی سے سمجھتے ہیں، اس کے باوُجود آپ کا تقویٰ ہے کہ اپنے ہر ہر شعر کو مفتی صاحِب سے باقاعِدہ چیک کرواتے ہیں۔

جو جو شاعِری کرتے ہیں یا سنتے ہیں، یا شعر یاد کرتے ہیں، انہیں یہ انداز اپنانا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا مختصر تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نیا اسلامی سال عنقریب شروع ہونے والا ہے، پہلا اسلامی مہینا مُحَرَّم شریف جلد ہی تشریف لے آئے گا، اِس مہینے کی پہلی ہی تاریخ کو مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ شہادت ہے۔

❁ حضرت عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بہت اُونچے رُتبے والے صحابی ہیں ❁ دُنیا میں آپ کا نام مُبارَک **عمر** ہے ❁ آسمانوں میں آپ کو **فَارُوق** کے نام سے پہچانا جاتا ہے ❁ آسمانی کتاب تورات شریف میں آپ کا نام **مَنْطِقُ الْحَقّ** (یعنی حق بات کہنے والے) ہے ❁ اِنجیل شریف

میں آپ کا نامِ نامی کافِی ہے ❁ اور جنّت میں آپ کا نامِ اَقْدس سِراج (یعنی چراغ) ہو گا۔[1]

❁ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مکہ پاک میں پیدا ہوئے ❁ ایک روایت کے مُطابِق آپ 39 مردوں کے بعد مسلمان ہوئے،[2] اس لیے آپ کو مُتَمِّمُ الْاَرْبَعِیْن (یعنی 40 کا عدد پُورا کرنے والے) کہا جاتا ہے ❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کے اِسْلام لانے کے لیے دُعا فرمائی، لہٰذا آپ کو مُرادِ رسول بھی کہتے ہیں۔[3] آپ کا عَدل و اِنْصاف بے مثال تھا، اس لیے اَعْدَلُ الْاَصْحاب (یعنی صَحابہ میں سب سے بڑھ کر عَدل کرنے والے) کہلائے۔[4] ❁ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ 63 سال دُنیا میں تشریف فرما رہے ❁ قریباً 10 سال، 5 ماہ اور 21 دن تک اچھے انداز سے خِلافت کے فرائض اَنجام دیتے رہے[5] ❁ آخر یکم مُحرَّم شریف کو شہادت کا رُتبہ پایا اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو مبارک میں سبز گنبد کے اندر دَفْن ہونے کی سعادت پائی۔

حیاتی میں تو تھے ہی خدمتِ محبوبِ خالق میں | مزار اب ہے قریبِ مصطفےٰ فاروقِ اعظم کا[6]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فاروقِ اعظم نیک مؤمن ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی شان میں کئی آیات اُتری

---

1 ... ریاض النضرۃ، جز:2، الباب الثانی، الفصل الثانی فی اسمہ وکنیہ، صفحہ:235 بتقدم وتاخر۔
2 ... معرفۃ الصحابۃ، باب الارقم بن ابی الارقم، جلد:1، صفحہ:293 خلاصۃً۔
3 ... ابن ماجہ، المقدمہ، فضل عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ، صفحہ:31، حدیث:105 خلاصۃً۔
4 ... فیضان فاروق اعظم، جلد:1، صفحہ:51۔
5 ... طبقات کبریٰ، جلد:3، صفحہ:278۔
6 ... کراماتِ فاروقِ اعظم، صفحہ:7۔

ہیں، برکت کے لیے ایک آیتِ کریمہ سنیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَۚ (پارہ:28، سورۂ تحریم:4)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو بیشک اللہ خود اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے۔

حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ یعنی اس آیت میں نیک مؤمنین سے مراد ابو بکر صدیق اور عمر فاروق اعظم (رَضِیَ اللّٰہُ عنہما) ہیں۔[1]

حق عمر کے دِل میں رکھ دیا گیا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهٖ بے شک اللہ پاک نے عمر کی زبان اور دِل پر حق رکھ دیا ہے۔[2]

ایک حدیثِ پاک میں ہے: انبیا کے سَرْوَر، آقائے عمر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آسمان پر کوئی فرشتہ نہیں مگر وہ عمر کی عزّت کرتا ہے اور زمین پر کوئی شیطان نہیں مگر وہ عمر سے دُور بھاگتا ہے۔[3]

فاروق لقب کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بہت مشہور و مَعْرُوف لقب ہے: فَارُوق۔ یہ اتنا مشہور لقب ہے کہ بہت ساروں کو تو پتا ہی نہیں ہو گا کہ آپ کا اَصْل نام صرف عُمَر ہے۔ عموماً لوگ عمر فاروق ہی کو آپ کا نام سمجھتے ہیں۔ حالانکہ عُمر آپ کا نام ہے

---

1 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:146، حدیث:10326۔
2 ... ترمذی، ابواب المناقب، باب فی مناقب ابی حفص...الخ، صفحہ:839، حدیث:3691۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ:486، حدیث:7954۔

اور فارُوق آپ کا لقب ہے۔

فارُوق کا معنٰی ہے: حق اور باطِل میں فرق کرنے والا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پاکیزہ طبیعت میں یہ بہت نِرالا پہلو تھا کہ آپ باطِل کو بالکل برداشت نہیں کر پاتے تھے۔

میں حق چھپا نہیں سکتا

جب آپ نے اِسْلام قبول کیا، اُس وقت ابھی مکّہ پاک میں مشکلات تھیں، کفّارِ مکّہ مسلمانوں کو بہت تکلیفیں پہنچاتے تھے، اس لیے جو بھی نیا بندہ مسلمان ہوتا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسے فی الحال اپنا اِیْمان چھپائے رکھنے کا فرماتے تھے۔ روایت ہے: جب حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کلمہ پڑھا تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُسْتُرْهُ اے عمر! اپنا اِیْمان چھپائے رکھو...!! آپ نے ادب سے عرض کیا: (یہ مجھ سے نہیں ہو گا)

وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَاُعْلِنَنَّهُ كَمَا اَعْلَنْتُ الشِّرْكَ

اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، جیسے میں شِرک اِعْلانیہ کرتا تھا، اب حق پرستی بھی اِعْلانیہ ہی کروں گا۔ (1)

قبولِ حق کا نِرالا اِعْلان

پیارے اسلامی بھائیو! اِس موقع پر ایک بڑا دِلچسپ واقعہ ہوا، حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کلمہ تو دارِ ارقم (Dar-e-Arqam) میں پڑھا تھا، مکّے میں کوئی بھی نہیں جانتا تھا کہ آپ مسلمان ہو چکے ہیں۔ یہ بات آپ کو برداشت نہیں تھی۔ آپ حق پر تھے اور سب کو بتانا چاہتے تھے۔ طریقہ سوچ رہے تھے کہ ایسا کیا کیا جائے کہ لوگ جان لیں؛ میں

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب المغازی، اسلام عمر بن الخطاب، جلد:8، صفحہ:452، حدیث:1۔

مسلمان ہو چکا ہوں۔

اِس کے لیے آپ نے جو طریقہ اِختیار کیا، میں چند روایتیں جمع کر کے عرض کرتا ہوں، آپ ایک غیر مسلم کے گھر گئے، دروازہ کھٹکھٹایا، وہ شخص باہَر آیا، آپ نے کہا: جانتے ہو میں مسلمان ہو چکا ہوں۔ اُس نے حیرانی سے کہا: واقعی؟ فرمایا: ہاں واقعی۔ یہ سُن کر اس نے کہا: عمر ایسانہ کرو! یہ کہہ کر دروازہ بند کر لیا۔

اب پریشان ہوئے کہ یہ کیا بات ہوئی، اس نے تَو کچھ کہا ہی نہیں، دوسروں کو بتایا ہی نہیں۔ اب آپ قریش کے ایک اور بڑے سردار کے گھر گئے، دروازہ کھٹکھٹایا، وہ سردار باہَر نکلا، اسے بتایا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں، اس نے بھی آپ کو اسلام لانے سے منع کیا اور چُپ کر کے دروازہ بند کر لیا۔(1) یُوں آپ ایک ایک دروازے پر جاتے رہے مگر جو مقصد تھا کہ پُورے مکّے میں میرے مسلمان ہونے کی دُھوم پڑ جائے، وہ حاصِل نہ ہوا پھر آپ نے سوچا کہ اسلام کا سب سے بڑا دُشمن ابو جہل ہے، اس کے پاس چلتا ہوں، آپ اس کے گھر گئے، اسے بتایا تو وہ بھی بڑا بزدِل نکلا، اس نے بھی چُپ کر کے دروازہ بند کر لیا۔(2)

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا مکّے میں ایک رُعب تھا، اس لیے کوئی بھی آپ کو تکلیف پہنچانے کے لیے تیار نہیں ہو رہا تھا، سبھی آپ سے ڈرتے تھے۔ آپ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ میں مکّے میں اپنے اِسلام کا اِعلان کروں تو کروں کیسے؟ آخر ایک ترکیب سمجھ آئی، آپ نے لوگوں سے پُوچھا: مَنْ اَنَمُّ النَّاسِ مکّے میں سب سے بڑا چغل خور کون ہے؟ بتایا گیا کہ فُلاں سب سے بڑا چغل خور ہے، آپ اس کے پاس پہنچے، فرمایا: جانتے ہو میں

1 ...مسند بزار، جلد:1، صفحہ:402، حدیث:279۔

2 ...سیرت ابن ہشام، جزء:1، جلد:1، صفحہ:224 ملخصاً۔

مسلمان ہو گیا ہوں... مگر دیکھو! کسی کو بتانا مت...!![1]

یعنی آپ نے ایک طریقہ استعمال کیا، وہ تو تھا ہی چغل خور، اسے جان بُوجھ کر کہہ دیا کہ کسی کو بتانا نہیں تاکہ وہ جلدی جلدی اس خبر کو پھیلا دے۔ ابھی آپ وہیں بیٹھے تھے کہ وہ شخص مسجدِ حرام کی طرف چل پڑا، آپ سمجھ گئے کہ تیر نشانے پر لگ گیا ہے۔ آپ بھی اس کے پیچھے پیچھے چل پڑے، وہ جب مَسْجِد حرام میں پہنچا، وہاں بہت سارے کُفّار اور ان کے بڑے بڑے سردار جمع تھے، اس نے اُونچی آواز سے پُکار کر کہا: اَلَا اِنَّ عُمَرَ قَدْ صَبَاَ لوگو...!! سُن لو...!! بیشک عمر صَابِی (یعنی بے دِین) ہو گیا ہے۔

آپ نے فرمایا: تُو نے جھوٹ کہا، میں صَابِی (بے دِین) نہیں ہوا بلکہ صحابی ہو گیا ہوں۔[2]

بہارِ باغِ ایماں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں | چراغِ بزمِ عرفاں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں
نمایاں آپ کی ہر اِک ادا سے شانِ فاروقی | خدا کی تیغِ بُرّاں، حضرت فاروقِ اعظم ہیں[3]

وضاحت: باغِ ایمان کی بہار اور معرفت کی محفل کا چراغ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی ذات والاصفات ہے، آپ کی ہر ہر ادا سے حق و باطل میں فرق کرنے کی صفت جھلکتی ہے، یوں کہئے کہ آپ کی ذات اللہ پاک کی تیز دھار والی تلوار کی مانند ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حق چھپایا نہیں جاتا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا جذبہ دیکھیے...!! آپ کلمہ

---

1 ...مسند بزار، جلد:1، صفحہ:260، حدیث:156۔
2 ...ابن حبان، کتاب اخبارہ...الخ، ذکر وصف اسلام عمر...الخ، صفحہ:1833، حدیث:6879 بتصرف۔
3 ...دیوانِ سالک، صفحہ:73۔

پڑھ چکے ہیں، یہ بات اب چھپانے کی نہیں ہے، بتانے کی ہے۔ آپ نے کس اہتمام کے ساتھ لوگوں کو بتایا کہ **عمر مسلمان ہو چکا ہے۔**

ہمارے ہاں لوگ خُود کو چھپاتے ہیں۔ مثلاً: ❁ بہت سارے نمازی حضرات داڑھی نہیں رکھتے ❁ عِمامہ شریف نہیں سجاتے کہ لوگ **مولوِی** سمجھ لیں گے۔

واہ کیا بات ہے...!! بھائی...! یہ تو ضروری ہے، لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ میں **مَوْلوِی ہوں** اس میں کیا شرمانے کی بات ہے ❁ بعض حضرات عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی سے بہت محبّت کرتے ہیں، مگر اپنے عمل سے اس کا اِظْہار نہیں کرتے، مثلاً عمامہ نہیں باندھیں گے، سُنّت کے مُطابِق لباس نہیں پہنتے، عطّاری ہوتے ہوئے بھی اپنے نام کے ساتھ عطّاری نہیں لکھتے۔ بھائی کیوں ایسا کرتے ہیں؟ اِس لیے کہ لوگ مجھے **اسلامی بھائی** سمجھ لیں گے۔ بعضوں کو شیطان یہ بہانہ سکھاتا ہے کہ میں مارکیٹ (***Market***) میں ہوتا ہوں، جھوٹ وغیرہ بھی بولنا پڑ جاتا ہے، اگر میں نے عمامہ باندھا تو میری وجہ سے دعوتِ اسلامی کی بدنامی ہو گی۔ ایسے کو کون سمجھائے کہ بھائی صاحِب! بغیر عمامے کے بھی جُھوٹ بولنا گُناہ ہے۔ آپ ظاہِر کیجیے کہ آپ اسلامی بھائی ہیں اور جھوٹ سے بھی بچیے! آپ دکھایئے، (***Show***) کیجیے کہ آپ دعوتِ اسلامی والے ہیں اور ایسے کاموں سے بھی بچیے جو دعوتِ اسلامی کی بدنامی کا سبب بنتے ہوں۔ بہر حال! جب حق اپنا جو لیا ہے تو اب ڈرنا کیا، کُھل کر اِظْہار کریں کہ ہاں! میں حق کا ماننے والا ہوں۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں نا:

اے دِل یہ سلگنا کیا، جلنا ہے تو جَل بھی اُٹھ | دَم گھٹنے لگا ظالِم کیا دُھونی رَمائی ہے [1]

وضاحت: یعنی اے دِل...!! عشقِ رسول میں سُلگ کیوں رہا ہے؟ یہ دُھواں کیوں پھیلا رکھا

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:192۔

ہے، خُوب زَور شور سے جَلْ، عشقِ رسول کی خُوب روشن آگ جلا تاکہ سب کو پتا چلے کہ یہ عاشِقِ رسول ہے۔

حق مت چھپائیے...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:71)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور حق کیوں چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

پتا چلا؛ حق کو چھپانا نہیں چاہیے ❁ آپ عاشِقِ رسول ہیں ❁ آپ مَوْلَوِی ہیں ❁ آپ دِین دار ہیں ❁ آپ مذہبی ذِہن رکھتے ہیں ❁ آپ عاشقانِ رسول سے محبّت رکھتے ہیں، اسے مت چھپائیے! اپنے عمل سے، اپنی باتوں سے، اپنے کردار سے، ظاہِری حلیے سے اس کا اِظْہار کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں خُود ہی دیکھ لیں گے۔

فاروق لقب کیسے ملا...؟

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ سے پوچھا: آپ کو فاروق کیوں کہا جاتا ہے؟ فرمایا: حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عنہ مجھ سے 3 دِن پہلے اِسلام لائے۔ پھر اللہ پاک نے میرا سینہ اِسلام کے لیے کھول دیا اور میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ اُس وقت صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے اس زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا کہ اس کی آواز کعبۃ اللہ شریف میں سنی گئی۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا زندگی اور موت دونوں صورتوں میں ہم حق پر نہیں؟ فرمایا: **کیوں نہیں، اللہ پاک کی قسم! تم لوگ حق پر ہو۔** میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پھر ہم چھپ

چھپ کر کیوں رہ رہے ہیں ؟ اُس رب کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہم ضرور باہر نکلیں گے۔ چنانچہ ہم دو عالم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس طرح باہر لے آئے کہ ہماری 2 صفیں تھیں، اگلی صف میں حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور پچھلی صف میں مَیں تھا۔ ہم مسجدِ حرام میں داخل ہوئے تو کفار قریش نے ایک نظر مجھے اور دوسری نظر حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو دیکھا تو ان پر ایسا خوف طاری ہوا جو اس سے قبل کبھی نہ ہوا تھا۔ اس دن خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میرا نام فاروق رکھ دیا، کیونکہ اللہ پاک نے میرے سبب سے حق و باطل میں فرق فرمادیا۔[1]

دوسرے بر حق خلیفہ نائبِ میرِ حجاز
نامِ نامی تھا عمر جن کا، لقب فاروق تھا
شوکتِ اسلام کا وہ اک نشانِ امتیاز
پیکرِ عَزم و حَمِیّت، صاف ظاہر پاکباز

وضاحت: اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دوسرے بر حق خلیفہ جن کا نام عمر اور لقب فاروق ہے، اِسلام کی شان و شوکت کا نشانِ امتیاز ہیں۔ آپ عزم و حوصلہ، دینی غیرت، ظاہر و باطن کی پاکیزگی کے آئینہ دار تھے۔

اللہ پاک نے فارُوق لقب عطا کیا

حضرت نَزَّال بن سَبْرَة رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم نے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ علیُّ الْمُرتَضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے عرض کیا کہ ہمیں حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مُتَعَلِّق کچھ ارشاد فرمائیے۔ فرمایا: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہ شخصیت ہیں جنہیں اللہ پاک نے فاروق لقب عطا فرمایا کیونکہ آپ رَضِیَ

1 ... حلیۃ الاولیاء، جلد:1، صفحہ:75، رقم:93 ملخصًا۔

اللہُ عنہ نے حق کو باطل سے جدا کر دکھایا۔[1]

آسمانوں میں آپ کا نام "فاروق" ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ خَاتَمُ الْمُرْسَلِیْن، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں مسجد میں بیٹھا جبریل امین سے باتیں کر رہا تھا کہ اچانک عمر بن خطاب آ گئے۔ جبریل امین نے کہا: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ عمر تو نہیں ہیں؟ مَیں نے کہا: جی ہاں۔ اور اے جبریل! کیا زمین کی طرح آسمانوں میں بھی ان کا کوئی خاص نام ہے؟ جبریل بولے:

اِنَّ اِسْمَهُ فِی السَّمَاءِ اَشْهَرُ مِنْ اِسْمِهٖ فِی الْاَرْضِ اِسْمُهُ فِی السَّمَاءِ فَارُوْقٌ وَفِی الْاَرْضِ عُمَرُ

ترجمہ: یَارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آسمانوں میں جو ان کا نام ہے وہ زمین کی نسبت زیادہ مشہور ہے، زمین میں ان کا نام عمر ہے اور آسمانوں میں ان کا نام فاروق ہے۔[2]

جنتی درخت کے پتوں پر آپ کا نام فاروق لکھا ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ دو عالَم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

فِی الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ مَا عَلَيْهَا وَرَقَةٌ اِلَّا مَكْتُوْبٌ عَلَيْهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْن

ترجمہ: جنّت میں ایک درخت ہے جس کے ہر پتے (*every single leaf*) پر یہ لکھا ہے: اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں، مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں، ابو بکر صدّیق

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 44، صفحہ: 50۔
2 ... ریاض النضرۃ، الباب الثانی... الخ، الفصل الثانی... الخ، جز: 2، صفحہ: 235، رقم: 570۔

ہیں، عمر فاروق ہیں، عثمان ذُوالنُّورَین ہیں۔[1]

قیامت میں آپ کو "فاروق" نام سے پکارا جائے گا

حدیث پاک میں ہے کہ قیامت والے دن یوں نِدا آئے گی عمر فاروق کہاں ہیں؟ اُنہیں حاضر کیا جائے گا تو اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: اے ابو حفص! (*Congratulations*) تمہیں مبارک ہو، یہ ہے تمہارا اعمال نامہ، چاہو تو اسے پڑھ لو یا نہ پڑھو کیونکہ میں نے تمہاری مغفرت فرما دی ہے۔[2]

آپ بھی فارُوق بن جائیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہ عنہ فارُوق ہیں، یعنی حق اور باطِل میں فرق کرنے والے ہیں، آپ حق کے بغیر رہ نہیں سکتے، باطِل کو برداشت نہیں کر سکتے، اس سے ہمیں بھی سبق ملتا ہے، ہم یقیناً **اس شان کے فاروق** تو نہیں بن سکتے، البتہ! حق اور باطِل میں فرق کرنے کی کوالٹی ہمارے اندر بھی ہونی چاہیے۔

یہ ضروری ہے کہ ہم حق پر اتنے مَضْبُوط ہوں کہ جہاں قدم رکھیں، وہاں حق کا بول بالا ہو جائے۔ آپ نے ایسے لوگ دیکھے ہوں گے جنہیں دیکھ کر ❁ لوگ گانے بند کر دیتے ہیں ❁ دُور سے دیکھ لیں کہ فُلاں صاحِب آرہے ہیں، فِلْم وغیرہ چلا رکھی ہو تو بند کر دیتے ہیں ❁ ہماری فیملی (*Family*) میں ایسے لوگ ہوتے ہیں، شادِی بیاہ وغیرہ کوئی فنکشن (*Function*) ہو تو اللہ پاک معاف فرمائے، ماحول ایسا ہوتا ہے عورتیں بے پردگی کرتی ہیں، ایسے ماحول میں کچھ ایسے ہوتے ہیں، جنہیں دیکھ کر عورتیں پردہ کر لیتی ہیں۔

---

1 ...معجم کبیر، جلد:11، صفحہ:269، حدیث:10930۔

2 ...ریاض النضرۃ، الباب الثانی...الخ، الفصل الثانی...الخ، جز:2، صفحہ:235، رقم:571 ملتقطاً۔

تو یہ ہمارا اِمیج(*Image*)ہونا چاہیے، اپنے گھر میں، اپنی فیملی میں، گلی محلے میں، دوست احباب میں، اپنے اِرد گِرد بیٹھنے والوں میں ہماری شخصیت کا یہ معیار ہونا چاہیے، لوگوں کو پتا ہو کہ ❁ یہ گانے پسند نہیں کرتا ❁ یہ فلمیں نہیں دیکھتا ❁ یہ غیبت نہیں سُنتا ❁ یہ چغلی نہیں سنتا ❁ اس کے سامنے کسی کی بُرائی نہیں کی جا سکتی ❁ فُلاں کو گھر بُلانا ہے تو گانے باجے بند کرنے ہوں گے ❁ ہمارے گھر کا ماحَول ایسا ہو، کوئی مہمان آئے تو اُسے مَعْلُوم ہو کہ اس گھر میں آکر نمازیں پڑھنی پڑیں گی ❁ یہاں میں موبائل کا مِس یُوز نہیں کر سکتا۔

شیطان دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے

حضرت عمر فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا امیج دیکھیے کیسا پیارا تھا، انسان تو انسان رہے، آپ کے خاندان والے تو خیر تھے ہی تقویٰ و پرہیز گاری والے، خُود بُرائیوں کی کان بدبخت شیطان پر آپ کا ایسا رُعب تھا کہ آپ کو دیکھ کر شیطان بھی رستہ بدل لیتا تھا۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ، مَا لَقِیَكَ الشَّیْطَانُ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ فَجًّا غَیْرَ فَجِّكَ یعنی اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، اے عمر! شیطان کسی راستے پر تمہیں دیکھ لے تو راستہ بدل کر دوسرے راستے پر چلا جاتا ہے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: بیشک میں نے شیطان جنّوں اور شیطان (جیسی طبیعت والے) انسانوں کو عمر سے بھاگتے دیکھا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تاثیر ہے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی کہ جہاں آپ ہوں،

1 ...بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ ابلیس و جنودہ، صفحہ:840، حدیث:3294۔
2 ...ترمذی، ابواب المناقب...، باب فی مناقب ابی حفص...الخ، صفحہ:841، حدیث3700۔

وہاں شیطان نہیں آتا۔ بلکہ حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کے نامِ پاک میں بھی ایسی تاثیر ہے کہ شیطان دُبک جاتا ہے۔ عُلَمائے کرام لکھتے ہیں: جس آدمی کو شیطان خواب میں آکر تنگ کرتا ہو، یعنی شیطان کی شرارت کی وجہ سے بار بار سوتے میں غسل فرض ہو جاتا ہو، وہ رات کو سوتے وقت اپنی انگلی سے، سینے پر **عمر** لکھ لے، شیطان کی جرات نہیں ہو گی کہ خواب میں آکر بھی پریشان کرسکے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ آپ کے نامِ پاک کی تاثیر (***Effect***) ہے۔ مگر افسوس! ہم فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کے دِیوانے ❁ شادِی کے فنکشن میں موجود ہوتے ہیں مگر وہاں گانے باجے بند نہیں ہوتے ❁ ہماری موجودگی میں غیبتیں ہو رہی ہوتی ہیں، ہمارے کان پر جُوں تک نہیں رینگتی ❁ ہمارے ہوتے ہوئے گھر والے نمازیں نہیں پڑھتے اور ہمیں پرواتک نہیں ہوتی ❁ ہمارے ہوتے ہوئے گُناہ ہو رہے ہوتے ہیں اور ہم اس کی فِکْر تک نہیں کرتے۔

نیکی کی دعوت دیا کیجیے!

اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے۔ ہمیں نیکی کی دعوت دینی چاہیے۔ پیار سے، محبّت سے، نرمی سے، حکمتِ عملی سے، سختی کسی پر نہیں کرنی، چیخنا چِلّانا کسی پر بھی نہیں ہے، جب تک شریعت اجازت نہ دے، بول چال کسی سے بند نہیں کرنی۔ بَس ہر ایک کو پیار محبّت سے نیکی کی دعوت دیتے رہنا ہے۔ ہم ہر وقت، ہر جگہ، ہر ایک کو نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں گے تو آہستہ آہستہ لوگوں کے ذہنوں میں خُود ہی اچھا میسج بن جائے گا۔

فاروقِ اعظم نے نیکی کی دعوت دی

روایت ہے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ پر

جب قاتلانہ حملہ ہوا، آپ شدید زخمی تھے، اس وقت لوگ آپ کی تیمار داری کے لیے آرہے تھے، ایک نوجوان حاضِر ہوا، اس نے تیمار داری کی، جب وہ جانے لگا تو آپ نے دیکھا اس کی شلوار ٹخنوں سے نیچے زمین پر گھسٹ رہی ہے، فرمایا: اسے واپس بُلاؤ! اسے واپس بلایا گیا۔ آپ نے پیار سے فرمایا: یَا اِبْنَ اَخِی! اِرْفَعْ ثَوْبَكَ فَاِنَّهٗ اَنْقٰی لِثَوْبِكَ وَ اَتْقٰی لِرَبِّكَ اے بھتیجے! کپڑا اُوپر اُٹھاؤ! (یعنی ٹخنوں سے اُونچا رکھو!) یُوں تمہارے کپڑے صاف رہیں گے اور تمہارے رَبّ کے ہاں تقویٰ وپرہیز گاری کا ذریعہ بنیں گے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! آپ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا جذبہ دیکھیے! زخم لگا ہے، شدید تکلیف میں ہیں، بسترِ مرگ پر ہیں، اس کے باوُجُود نیکی کی دعوت عام فرمارہے ہیں۔

اُمّتِ مسلمہ کی ذِمَّہ داری

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:110)	ترجمۂ کنزُالعرفان: (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مُبلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔ [2] ہمارے پیارے آقا و مولا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

---

1 ...ابن حبان، کتاب اخبارہ عن...الخ، ذکر رضا المصطفیٰ عن عثمان...الخ، صفحہ:1844، حدیث:6917۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ ال عمران، زیرِ آیت:104، جلد:4، صفحہ:79۔

نے فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً یعنی میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ذرا غور کریں! ہم دِین کی جتنی باتیں جانتے ہیں، کیا وہ باتیں ہم دوسروں تک پہنچاتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ 5 نمازیں فرض ہیں؟ کیا ہم دوسروں کو نماز کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ رمضان کے روزے فرض ہیں؟ کیا ہم روزے رکھنے کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ تِلاوتِ قرآن نیکی کا کام ہے؟ کیا ہم تِلاوتِ قرآن کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ سُودی لَیْن دَیْن کرنا، گانے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، بے پردگی وغیرہ یہ سب گُناہ ہیں؟ کیا ہم اِن سے لوگوں کو منع کرتے ہیں؟ افسوس! ہماری اَکْثَرِیَّت ایسی ہے جو یہ کام نہیں کرتی (یعنی بہت ساری چیزوں کا پتہ ہونے کے باوجود بھی ہم نیکی کی دعوت عام کرنے سے مَحْرُوم رہتے ہیں)، ہم جتنا دِین جانتے ہیں، اتنا دوسروں تک پہنچاتے نہیں ہیں اور مزید عِلْمِ دین سیکھنے کی جستجو نہیں کرتے۔

بہترین آدمی کی نشانیاں

حدیثِ پاک میں ہے: کسی نے حُضُورِ انور، مکے مدینے کے تاجوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا: بہترین بندہ کون ہے؟ فرمایا: اللہ پاک سے ڈرنے والا، صلہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرنے والا، اچھی باتیں بتانے اور بُرائیوں سے روکنے والا۔[2]

اللہ و رسول کا خلیفہ کون...؟

امام حَسَن بَصَرِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو اچھی باتوں کا حکم دے، بُرائیوں سے

---

1 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، صفحہ:888، حدیث:3461۔

2 ...شُعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، جلد:6، صفحہ:220، حدیث:7950۔

روکے، وہ اللہ پاک کا بھی خلیفہ ہے، اُس کے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا بھی اور اُس کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) کا بھی خلیفہ ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں نیکی کی دعوت دینے والا، گُناہوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے والا بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم اپنا ایسا امیج بنانے میں کامیاب ہو جائیں کہ لوگ ہمیں دیکھ کر گُناہ چھوڑیں اور نیکیوں کی طرف بڑھنے لگ جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یومِ فارُوقِ اعظم منائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یکم مُحَرَّمُ شریف کو یومِ فارُوقِ اعظم ہے، اس دِن آپ شہید ہوئے تھے، لہٰذا ❁ نیک مؤمن، نہایت پختہ دِین والے، عظیم الشان صحابیٔ رسول، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، وزیرِ مصطفےٰ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی یاد منائیے! ❁ گھر میں ❁ دفتر میں ❁ دُکان پر ❁ جہاں جہاں ہو سکے، آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیے! ❁ ہو سکے تو شِیرِینی بھی تقسیم کیجیے! ❁ بَن پڑے تو مختصر سی محفل کروا لیجیے! ❁ گھر میں تو لازمی اہتمام فرمائیے! ❁ سب گھر والوں کو جمع کر کے حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر کیجیے! ❁ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **کراماتِ فاروقِ اعظم**۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے خرید فرمائیے یا پھر دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے ڈاؤنلوڈ کر لیجیے! یہ رسالہ گھروں میں پڑھ کر سُنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خُوب برکتیں نصیب ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، زیرِ آیت:104، جلد:4، صفحہ:326۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سُنانے کا حلقہ

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے، صحابہ و اہل بیت کی محبّت حاصل کرنے، ان کے نقشِ قدم پر چلنے کا جذبہ حاصل کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم ! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ بھی ہے۔ **- قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح کا مضمون ہے کہ صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین[1] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے۔[2]

- اَلحمدُ لله! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں تین قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کیے جاتے ہیں۔

- آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مُطابِق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[3] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا

---

1 ...دارمی، صفحہ:96، حدیث:254۔
2 ...ابن ماجہ، صفحہ:48، حدیث:219بتغیر قلیل۔
3 ...مستدرک، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ (1)

ویزے مل گئے

آیئے! آپ کی ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں، چنانچہ ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لیے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمَّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پارہا تھا، حیرت انگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسِطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربَلا کے واسِطے

---

1 ... شعب الایمان، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957 بتغیر قلیل۔

مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❀ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! **یکم مُحرّم شریف** سے لے کر **11 مُحرّم شریف** تک مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہو گا، یہ مدنی مذاکرے روزانہ رات 9 بج کر 45منٹ پر مدنی چینل پر لائیو نشر ہوں گے، تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اِن مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمایئے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **چار برائیاں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو

بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجئے! مکتبۃُ المدینہ نے 2 جلدوں پر مشتمل ایک اہم کتاب بنام **فیضان فاروق اعظم** شائع کی ہے۔ جس میں آپ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سیرت و فضائل اور آپ کی ایمان افروز زندگی کے واقعات پڑھ سکیں گے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے جلد اول **1300 روپے** میں اور جلد دوم **1170 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محرم شریف کے قافلوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! عالمی سطح پر شہدائے کربلا اور امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت عالیہ میں ثواب کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے دعوت اسلامی کے مُبلّغین اللّٰہ کی راہ میں سفر کرکے نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں، علم دین سیکھتے سکھاتے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی **10،9،8 محرم شریف 1448 ہجری** شہدائے کربلا کے لیے ایصال ثواب قافلے سفر کریں گے۔ آپ بھی 3 دن قافلے میں سفر کرنے کی نیّت فرمالیجیے۔ اللّٰہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائیے۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس

نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

مُحَرَّم شریف میں روزہ رکھنا سُنّت ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم : اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَھْرُاللّٰہِ الْمُحَرَّم یعنی رمضان کے بعد سب سے اَفْضَل روزے ماہِ مُحَرَّم کے ہیں جو کہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! عاشورا یعنی 10 مُحَرَّم شریف کا روزہ سُنّت مصطفےٰ ہے، حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: عاشورا یعنی 10 مُحَرَّم شریف کو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خود بھی روزہ رکھا اور اس کے رکھنے کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔[3]

روایات کے مُطابِق: ❁ مُحَرَّم شریف کے ہر دن کا روزہ ایک ماہ کے روزوں کے برابر ہے۔[4] ❁ خصوصاً عاشورا کے روزے کے حوالے سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عاشورا کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔[5] ❁ البتہ صرف دس مُحَرَّم شریف کا روزہ نہ رکھا جائے بلکہ 9 یا 11 مُحَرَّمُ کا روزہ بھی ساتھ شامل کر لیا جائے ، آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عاشورا کے دن کا روزہ رکھو اور اِس

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ:424، حدیث:1163۔
3 ...بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، صفحہ:524، حدیث:2004 ملتقطاً۔
4 ...ترغیب وترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام ...الخ، صفحہ:349، حدیث:4۔
5 ...مسلم، کتاب الصیام، باب فضل استحباب صیام ...الخ، صفحہ:423، حدیث:1162۔

میں یہودیوں کی (اس طرح) مخالفت کرو کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔[1]

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات پر مشتمل رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

پاؤگے بخششیں قافلے میں چلو	جنّتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو
رِزق کے دَر کھلیں ، قافلے میں چلو	برکتیں بھی ملیں ، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ... مسند امام احمد، جلد:2، صفحہ:100، حدیث:2191۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 …کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی…الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 …معجم الاوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔